پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

25¢

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد : ۹
شمارہ : ۲۰

ملک قرضوں کے بوجھ تلے دبا جا رہا ہے، نئے قرضوں کے معاملے میں احتیاط کی جائے: پروفیسر خورشید

عالمی مالیاتی فنڈ سے ملنے والا پونے دو ارب ڈالر کا نیا قرضہ مناسب طور پر کام میں نہیں لایا گیا تو ہم اپنے مصائب کی جانب ایک قدم اور بڑھا دیں گے:

موجودہ قرضوں کی ادائیگی کیلئے سالانہ ایک ارب ڈالر کی ضرورت ہے

ملک بیرونی امداد کو مناسب طور پر کام میں لانے میں ناکام رہا ہے: عالمی مالیاتی فنڈ کے حالیہ فیصلے پر پروفیسر خورشید کا تبصرہ

یکم جنوری سے پی آئی اے کی غیر ملکی پروازوں میں شراب کی فراہمی بند کر دی جائے گی

صدر ضیاء کی زیر صدارت پی آئی اے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں فیصلہ

کابل حکومت نے غفار خاں سے ملاقاتوں اور ان کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی

ان سے کوئی بھی بلا اجازت ملاقات نہیں کر سکتا۔ روسی جارحیت کے خلاف خاموشی اختیار کرنے پر حکومت کی کارروائی

پاکستان اپنی سلامتی کیلئے ہر ضروری اقدام کرے گا: آغا شاہی

ایٹمی اسلحہ کے معاملے میں باہمی یقین دہانی کے لئے بھارت سے مذاکرات کا پاکستان خیر مقدم کریگا - وزیر خارجہ کا بیان

اندرا جنگی فضا پیدا کر کے کیا مقصد پورا کرنا چاہتی ہیں ---؟

صدر جنرل محمد ضیاء الحق اسلام آباد ایئرپورٹ پر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ فہد کا استقبال کر رہے ہیں

پاکستان بنگلہ دیش کو فنی ماہرین فراہم کریگا: غلام حسن

بنگلہ دیشی حکام پاکستان سے برادرانہ تعلقات مزید مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ ڈھاکہ سے واپسی پر خارجہ سیکرٹری سے بات چیت

پاکستان کی اقتصادی صورتحال بہت نازک ہے: گورنر اسٹیٹ بنک

فہد اور سادات ریگن سے ملاقات کریں گے

تالیف القرآن پمفلٹ تقسیم کرنے پر قیدِ بامشقت کی سزا

مطالعے کی میز پر

پھر بہانے نہیں چلیں گے

نئی دہلی کی بعض سڑکوں پر سواریوں کو کنٹرول کرنے کا نیا نظام قائم کیا گیا ہے۔ یہاں سڑک کے اوپر ٹیلی ویژن کیمرے نصب ہیں [illegible] جانے والی سواریوں کا عکس فوراً ہی ٹیلی ویژن پر خود بخود انتظام کے ذریعے ایک علیحدہ کمرہ (کنٹرول روم) میں پہنچتے ہیں۔ جہاں ایک سرکاری انسپکٹر لوگوں کی نظروں سے دور بیٹھا ہوا ان کی تمام حرکات کو اسکرین پر دیکھتا رہتا ہے۔ ٹھیک ویسے ہی جیسے آپ اپنی نظر سے دور ہونے والے میچ کو اپنے گھر کے ٹیلی ویژن سیٹ پر دیکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ سڑک پر لاؤڈ اسپیکر لگے ہوئے ہیں۔ بند کمرے میں بیٹھا ہوا آدمی جب کسی مسافر کو غلط چلتے ہوئے دیکھتا ہے تو فوراً لاؤڈ اسپیکر پر اس کو متنبہ کرتا ہے۔ مسافر بولنے والے کی آواز سنتا ہے اگرچہ بولنے والے کو نہیں دیکھتا۔

ایک دفعہ ایسا ہوا کہ ایک ڈرائیور جو تین پہیہ والا سکوٹر رکشا چلا رہا تھا۔ اس نے اپنا اسکوٹر ایک ایسے مقام پر کھڑا کیا جہاں گاڑی کھڑی کرنا منع تھا۔ انسپکٹر نے اپنے کمرے کی اسکرین پر اس کو دیکھا اور فوراً لاؤڈ اسپیکر پر [illegible] اسکوٹر ممنوع مقام پر کھڑا کر دیا ہے۔ فوراً وہاں سے ہٹا دو۔ اسکوٹر ڈرائیور کے کان تک آواز پہنچی مگر اس نے اس کی پرواہ نہ کی۔ کیونکہ اس پاس کوئی پولیس کی وردی پہنے ہوئے کوئی شخص دکھائی نہ دیتا تھا۔ مذکورہ مشینی نظام چونکہ ابھی حال ہی میں نصب کیا گیا ہے اس لئے ڈرائیور کو اس کی خبر نہ تھی۔ اعلان کے الفاظ فضا میں گونج رہے تھے۔ مگر اس نے سنجیدگی کے ساتھ اس کو سمجھنے کی کوشش نہ کی۔ دوسری طرف انسپکٹر اس کی حرکات کو برابر اپنی اسکرین پر دیکھ رہا تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ ڈرائیور اس کی ہدایت کو نظر انداز کر رہا ہے تو اس نے اپنے پاس سے ایک سپاہی کو بھیجا کہ ڈرائیور کو پکڑو اور اس کا جرم دکھا کر اس کا چالان کرو۔ سپاہی جب ڈرائیور کے پاس پہنچا تو اس نے اپنی غلطی ماننے سے انکار کر دیا۔ اس نے کہا کہ میں نے اپنا اسکوٹر یہاں کھڑا ضرور کیا ہے مگر سواری اتارنے کے لئے صرف ایک منٹ رکا تھا اور اب اپنے راستے پر آگے جا رہا ہوں۔

اس کے بعد سپاہی اس کو انسپکٹر کے کنٹرول روم میں لے گیا۔ انسپکٹر کے سامنے بھی ڈرائیور نے وہی بات کی جو اس نے سپاہی کے سامنے کی تھی۔ انسپکٹر نے جب دیکھا کہ ڈرائیور اپنے جرم کا اقرار نہیں کر رہا ہے تو اس نے اپنی مشین کے بٹن کو پیچھے کی طرف گھمایا اور ڈرائیور کو اس کے سامنے بٹھا دیا۔ اچانک اسکرین پر گزرا ہوا منظر دکھائی دینے لگا۔ اب ڈرائیور شیشہ کے سامنے کھڑا ہوا اپنی تمام سابقہ حرکات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ وہ اپنا اسکوٹر چلاتا ہوا آیا۔ پھر اس کو نظر آیا کہ وہ اپنا اسکوٹر اس مقام پر کھڑا کر رہا ہے جہاں کھڑا کرنا منع تھا۔ اس کے بعد وہ اسکوٹر سے باہر آیا اور بے فکری کے ساتھ ادھر ادھر گھومتا رہا۔ وہ اطمینان کے ساتھ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا۔ یہاں تک کہ انسپکٹر کا بھیجا ہوا سپاہی اس کے پاس آ گیا۔ اب اس نے جلدی سے اپنا اسکوٹر اسٹارٹ کر لیا اور ظاہر کیا کہ وہ تو راستہ چلتے ہوئے ایک منٹ کے واسطے یہاں رکا تھا۔ اور اب آگے جا رہا ہے۔ یہ ساری کہانی متحرک تصویروں کی صورت میں ڈرائیور نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لی۔ اس سے پہلے ڈرائیور نے انسپکٹر کی باتوں کا انکار کر دیا تھا۔ اس کے پاس اپنی براءت ظاہر کرنے کے لئے بے شمار الفاظ تھے مگر اسکرین نے جب اس کے ماضی کی پوری داستان اس کے سامنے بے پردہ کر دی تو اچانک اس کی زبان بند ہو گئی۔ اس کے الفاظ کا ذخیرہ ختم ہو گیا۔ اس منظر کو دیکھ کر اس کا حال ایسا ہوا جیسے وہ گونگا ہو گیا ہے اور اب اس کے پاس کہنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ اس کا جرم اتنا زیادہ ثابت ہو چکا تھا کہ اب اس کو یہ کہنے کی ضرورت بھی نہ تھی کہ میں مجرم ہوں۔ وہ خاموش تھا مگر اس کی خاموشی ہر گفتگو سے زیادہ یقینی صورت میں اس کے جرم کا اقرار بن گئی تھی۔

(ہندوستان ٹائمس ۱۰ جنوری ۱۹۸۰ء)

قرآن میں ارشاد ہوا ہے کہ کہو کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا۔ تب تم اس کو پہچان لو گے جس کی تمہیں خبر دی جا رہی ہے۔

(سیریکم آیاتہ فتعرفونہا ـ نمل)

مذکورہ بالا قسم کے واقعات جو موجودہ زمانہ میں پیش آ رہے ہیں وہ شاید اسی پیشین گوئی کی تعبیر ہیں۔ اللہ کی طرف سے پکارنے والے لوگوں کو آخرت کی چیتاونی دے رہے ہیں۔ مگر آدمی خدائی آواز پہ توجہ نہیں دیتا۔ وہ اپنے کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے دلائل کا انبار لگا رہا ہے۔ داعی حق کے پیغام کو رد کر کے بھی موجودہ دنیا میں وہ اپنے کو محفوظ اور مطمئن محسوس کرتا ہے داعی حق کہتا ہے اور اس کا ساتھ دینا اس کو ایسا کام نظر آتا ہے جس کی اسے کوئی ضرورت نہ ہو مگر اس کی پوری زندگی حتیٰ کہ اس کے دل کے ارادے بھی خدا کے چھپے ہوئے انتظام کے تحت ریکارڈ کئے جا رہے ہیں۔ قیامت جب آئے گی تو آدمی کے سامنے اس کی سابقہ زندگی کی فلم اس طرح دہرا دی جائے گی کہ وہ اپنی سوچ اپنا قول اور اپنا عمل سب کچھ آنکھوں سے دیکھے گا اور کانوں سے سنے گا۔ اس وقت انسان کا جو حال ہوگا اس کا ایک معمولی نقشہ مذکورہ اسکوٹر ڈرائیور کے انجام میں نظر آتا ہے۔ آدمی اس وقت اتنا بدحواس ہوگا کہ وہ اپنے الفاظ بھول جائے گا۔ اس کے دلائل اس وقت بالکل بے معنی معلوم ہوں گے۔ اس کا انکار اس وقت ایک ایسی چیز کا انکار بن جائے گا۔ جو ساری کائنات میں اس طرح معلوم اور ثابت شدہ بن چکا ہو جیسے ہمارے سروں پر چمکنے والے سورج اور چاند۔

قیامت میں اس کی زندگی کا یہ علم ہر آدمی کو بتائے گی کہ جب وہ زبان سے حق کا انکار کرتا تھا اس وقت بھی اس کا دل حق کے دلائل کا وزن پوری طرح محسوس کر رہا تھا۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھے گا کہ اسٹیج پر اچھی اچھی تقریریں کرنے کے بعد جب وہ اپنے ماحول میں لوٹتا تھا تو وہ خود اپنے بولے ہوئے الفاظ کے خلاف عمل کرتا تھا۔ اس دن وہ دیکھے گا کہ وہ بظاہر ظلم کو مٹانے اور حق کو قائم کرنے کا نعرہ لگاتا تھا مگر اس کی ان کوششوں کی حقیقت ایک قیادتی ہنگامے کے سوا اور کچھ بھی نہ تھی۔ وہ اپنے کو حق کا حامی ظاہر کرتا تھا۔ مگر وہ خدا کے اس بندے کا ساتھ دینے کے لئے نہ اٹھا جس کو خدا نے اس کے سامنے حق کا پیغام دے کر بھیجا تھا۔ اس دن آدمی دیکھے گا کہ کس طرح وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف دے کر خوش ہوتے ہوئے قہقہے لگاتا تھا۔ وہ خود کا آشیانہ اجاڑتا تھا اور ظالموں کا استقبال کرتا تھا۔ وہ بظاہر دین اور اسلام کا نام لیتا تھا مگر جب ذاتی فائدوں اور مصلحتوں کا معاملہ آتا تھا تو اپنے فائدوں اور مصلحتوں کے سوا ہر چیز کو نظر انداز کر دیتا تھا۔ وہ بظاہر اخلاق اور دین کی بات کرتا تھا مگر اس کا وہ دین جس پر وہ حقیقتاً قائم تھا وہ صرف خود غرضی، تعصب اور حسد، انتقام اور اپنے مقابلہ میں دوسرے کو حقیر ثابت کرنے کا جذبہ تھا۔ وہ حق کا علمبردار بنتا تھا۔ مگر جب حق کے اعتراف کا وقت آیا تو صرف اس لئے حق کے اعتراف سے گریز کر گیا کہ ایسا کرنے سے اس کا یا اس کی محبوب شخصیتوں کا وقار مجروح ہو جائے گا۔ وہ خدا کے قانون کے نفاذ کا نعرہ لگاتا تھا۔ مگر جب اس کو اقتدار ملا تو وہ خود ساختہ قانون چلانے لگا اور خدا کے اذن کے بغیر لوگوں کے جان اور مال اور آبرو کو اپنے لئے جائز کر لیا۔ وہ اپنی آنکھوں سے عیاں دیکھے گا کہ وہ صرف اپنی ذات کی سطح پر جی رہا تھا۔ مگر جھوٹے الفاظ بول کر یہ ظاہر کرتا تھا کہ وہ خدا اور آخرت کی سطح پر جی رہا ہے۔

(وحید الدین خاں)

پیغام تہنیت

انٹاریو لبرل پارٹی کمیٹی، کوئینز پارک کے ممبران کی جانب سے میں انٹاریو کی پاکستانی کمیونٹی کے تمام افراد کو سال کے اس جشن و شادمانی کے موقع پر ہم سب کی نیک تمنائیں پہنچاتے ہوئے دلی مسرت محسوس کرتا ہوں۔

ہمیں امید ہے کہ سنہ ۱۹۸۰ء آپ اور آپ کے اہل خاندان کے لیے ایک کامیاب اور خوشیوں سے بھرپور سال رہا ہوگا۔ اور ہمیں یہ بھی امید ہے کہ سنہ ۱۹۸۱ء آپ کو اس صوبہ میں پچھلے سال سے بڑھ کر زندگی کی خوشیاں مہیا کرے گا۔

ڈاکٹر اسٹورٹ اسمتھ

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی

پہلی دکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE
TORONTO

PHONE: 463-1287

ایک تصویر کی کہانی

آپ نے الہلال کے پچھلے شمارے میں تصویر ملاحظہ کی ہوگی جس میں مرادآباد کے مسلمانوں کی لاشوں کو سؤر بھنبھوڑ رہے تھے۔ یہ تصویر کیسے حاصل ہوئی؟ اس کی داستان بھارت سے شائع ہونے والے انگریزی "ٹرسٹ انڈیا ٹوڈے" سے ترجمہ شدہ اسی کی زبانی سنئے۔

سؤر ایک غلیظ جانور ہے اور اس کا گوشت تو سرکاری زبان میں بھی قابل اعتراض اور معیوب سمجھا جاتا ہے۔ سؤر کو مسلمان بالخصوص نجس اور حرام جانتے ہیں۔ لیکن چند دن ہوئے کہ حکومت کے نزدیک بھی یہ قابل اعتراض اور حرام سمجھا گیا۔ اور اس کی اشاعت ممنوع قرار پائی۔

دہلی کا ایک غیر معروف فوٹوگرافر وجندر تیاگی فسادات کی خبر سن کر مرادآباد گیا تاکہ اپنے لئے کوئی خبر یا تصویر حاصل کرے۔ اسے یہ معلوم تھا کہ اس تصویر کی تلاش میں اس کا ہاتھ سؤروں کے پیچھے میں جا پڑے گا۔ وجندر تیاگی مرادآباد پہنچتے ہی عید گاہ گیا۔ جہاں فساد کا آغاز ہوا تھا۔ وہ ادھر اُدھر دیکھ رہا تھا کہ اسے قریبی کھیت میں چند چادریں بکھری ہوئی دکھائی دیں۔ وہ قریب گیا تو وہ یہ دیکھ کر ششدر رہ گیا کہ چند لاشیں چادروں میں لپٹی پڑی اگست کی چلچلاتی دھوپ میں سڑ رہی ہیں۔ ان کے ہاتھ اور پاؤں چادروں سے باہر نکلے ہوئے تھے۔ اور سؤروں کا ایک ریوڑ ان پر منہ مار رہا تھا۔ وجندر تیاگی کو خداداد تصویر مل گئی تھی۔

تیاگی نے اس منظر کی ہر زاویہ سے تصویریں اتاریں اور انہیں لے جا کر خاموشی سے دہلی آ گیا۔ یہاں اس نے ان تصویروں کو مختلف اخبارات کے پاس فروخت کر دیا۔ سب سے پہلے کانپور کے ایک ہندی پرچے "ٹریبلٹ جگران" نے اس تصویر کو اپنے ۱۸ اگست سنہ ء کے شمارے میں شائع کیا۔ یونائیٹڈ پریس آف انڈیا نے بھی اس منظر کی تصویر تیاگی سے حاصل کر لی۔ یونائیٹڈ پریس نے یہ تصویر اپنی برانچ واقع ہانگ کانگ بھجوا دی۔ تاکہ اس تصویر کو غیر ملکی اخباروں کے پاس بھاری قیمت پر بیچا جائے۔ لیکن غیر ملکی مراسلہ سروس کے اہلکاروں نے جونہی اس تصویر کو دیکھا انہوں نے اس کی ترسیل روک دی۔ دوسرے دن یونائیٹڈ پریس آف انڈیا کے دہلی برانچ کے ہیڈ کو حکومت کی جانب سے اس مضمون کا خط موصول ہوا کہ ہانگ کانگ کو بھیجی جانے والی تصویر روک لی گئی ہے کیونکہ وہ قابل اعتراض تھی۔

اسی اثناء میں یہ تصویر "اصلی بھارت" ایک ہندی ہفت روزے میں شائع ہو گئی۔ یہ جریدہ سابق وزیراعظم چرن سنگھ کی کسان پارٹی کا ہے۔ اس کا ایڈیٹر اچے سنگھ ہے۔ اصلی بھارت اس وقت دہلی کے ایک پریس میں چھپ رہا تھا جب پولیس پرچے کو ضبط کرنے کے لئے پہنچ گئی۔ پولیس نے پہلے پرنٹر کو پکڑا پھر اصلی بھارت کی دو چار ہزار کاپیاں ضبط کر لیں جن میں تصویر چھپ چکی تھی۔

اصلی بھارت کے ایڈیٹر نے حکومت کے اس اقدام پر احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ یہ پریس پر پابندی کی ابتداء ہے۔

اچے سنگھ کی برہمی بجا ہے کیونکہ پولیس نے پرچہ ضبط کرنے کے لئے یہ چھاپہ کسی عدالت کے حکم پر نہیں بلکہ انتظامی حکم پر مارا ہے لیکن دہلی کے پولیس کمشنر نے جواب میں کہا۔ ہماری یہ کارروائی غیر قانونی نہیں ہے۔ تصویر خلاف قانون تھی اور اس کو روکنا ہمارا فرض تھا۔ ہم نے جو کچھ کیا ہے قانون کے منشاء کے مطابق اور اس کے دائرے کے اندر رہ کر کیا ہے۔

کمپیوٹر کے ذریعے نستعلیق خطاطی کا طریقہ وضع کر لیا گیا: ڈاکٹر قریشی

برقی کتابت سے اردو صحافت میں انقلاب آ جائے گا، صدر پاکستان نے اسے اہم پیشرفت قرار دیا ہے

ایک مشین کی قیمت ۱۰ لاکھ روپے ہوگی، اخباری صفحہ دس منٹ میں کمپوز کیا جا سکے گا

کراچی ۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر) متحدہ قومی زبان نے اردو ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عام طور سے لوگ یہ خیال کرتے چلے آ رہے ہیں کہ اردو زبان میں حروف اور الفاظ کو ...

[illegible]

اسلامی نظام معیشت کیلئے کارپوریٹ سیکٹر کی بہتری ناگزیر ہے: ڈی ایم قریشی

ناکافی شرح منافع کے باعث یہ شعبہ بتدریج موت سے ہمکنار ہو رہا ہے۔ اسٹاف کالج کو سیمینار سے خطاب

کراچی ۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر) ممتاز ماہر مالیات و اقتصادیات اور ... ڈی ایم قریشی نے کارپوریٹ سیکٹر کے منافع کی حقیقی شرح میں اضافے کے لئے مالیاتی پالیسی میں بنیادی تبدیلیوں پر زور دیا ہے۔ پاکستان ...

[illegible]

ہم نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔۔۔ بنی صدر

بیروت ۔۔۔ (رائٹر/ اے پی) ایران کے صدر بنی صدر نے ... عراق کے ساتھ ... جنگ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے ناممکن کو ممکن کر دکھایا ...

[illegible]

مہاجرین کے لئے عمران خان کا عطیہ

راولپنڈی ۔۔۔ کرکٹ ... عمران خان نے افغان مہاجرین کے لئے ... عطیہ ...

[illegible]

واشنگٹن کے اسلامی مرکز میں سیمینار

اسلام آباد ۔۔۔ واشنگٹن کے اسلامی مرکز میں آئندہ سال فروری کے دوران اسلام اور ... کے موضوع پر ایک سیمینار کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں متعدد اسلامی ملکوں کے ...

[illegible]

مقتول امریکی سفیر کی بیوہ افغان مہاجرین کے لیے ۲۸ ہزار ڈالر کی امداد لے کر پاکستان پہنچ گئیں

اسلام آباد ۔۔۔ (رائٹر/ یو پی آئی) افغانستان میں سابق امریکی سفیر ... کی بیوہ صوبہ سرحد میں مقیم افغان مہاجرین کی امداد کے لیے ۲۸ ہزار ڈالر کی امداد لے کر یہاں پہنچ گئی ہیں۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ...

ایلیس انٹرنیشنل
ہمارے شمالی امریکہ میں ایک جانا پہچانا نام

ہم ۲۲۰ وولٹ کے تمام اپلائنسز مثلاً فریج، ٹی وی، ایئر کنڈیشنر، ریڈیو ریکارڈر اور واشنگ مشین کے علاوہ گیس کے چولہے بھی یورپ سے براہ راست کراچی بھجواتے ہیں۔

کینیڈا میں فلپس کے واحد منظور شدہ ڈیلر

پچھلے ۷ سال سے آپ کی خدمت کرنے والے

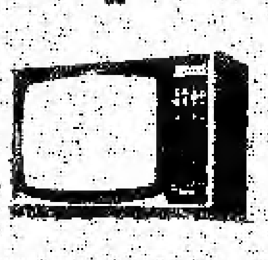

AALICE INTERNATIONAL
20 Grand River Court
Bramalea, Ont., L6S 2J8
Tel: [416] 791-8496

نور جہاں نے اپنی عمر اور سدا بہار جوانی کا راز فاش کر دیا

نور جہاں اور لتا منگیشکر

عمر اور فن میں دونوں کی برابری

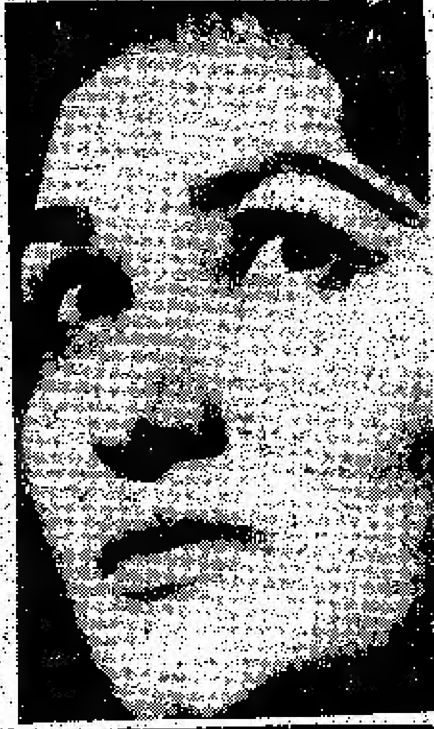

چہرے پر ذہنی سکون کا عکس ہے میں نے پلاسٹک سرجری نہیں کرائی (ملکہ ترنم)

بہترین گلوکارہ کبھی بہترین بیوی ثابت نہیں ہو سکتی

مہناز میری جانشین ہوگی۔ خوشامدی اور جاہلوں لوگوں سے مجھے نفرت ہے

اداکارہ شبانہ اعظمی جاوید سے خفیہ شادی کر کے غائب ہو گئی

بمبئی ـــ (خصوصی رپورٹ) بھارت کی ممتاز اداکارہ اور کیفی اعظمی کی صاحبزادی شبانہ اعظمی نے خفیہ طور پر مشہور شاعر جان نثار اختر کے لڑکے جاوید سے شادی کا ... کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے لیکن دونوں خفیہ شادی کر کے نامعلوم مقام پر ہنی مون منانے چلے گئے ہیں۔ شبانہ اعظمی کا ...

آپ جمعہ کے دن کو دل سے پسند کرنے لگیں گے!

You're Gonna Love Fridays!

نئی ہفتہ وار صوبائی لاٹری

صوبائی لاٹری ہفتہ وار ہوگی

اب آپ پروونشل اینڈ کا آغاز جمعہ کو نئی صوبائی لاٹری کھیل کر بہترین انداز میں کر سکتے ہیں۔

ہر جمعہ کو ۵ ملین ڈالر کی لاٹری

پہلا انعام ۵ ملین ڈالر علاوہ ٹیکس اور دوسرے ہزاروں انعامات دس ڈالر سے ۵۰ ہزار ڈالر تک

موجودہ انعامات کی رقم بڑھا دی گئی ہے

ہفتہ وار موجودہ موقع ۔ ۵ ڈالر ۵۰ ڈالر ۵۰۰ ڈالر یا ۵ ہزار ڈالر (مفت ٹکٹ بھی)۔

بطور نمونہ نمبر:

1234567	WINS $500,000
•234567	WINS $50,000
••34567	WINS $1,000
•••4567	WINS $100
••••567	WINS $25
•••••67	WINS $10

آپ کیسے جیت سکتے ہیں؟

اگر دو اعداد جو قرعہ میں نکلے ہوئے نمبروں سے ملتے جلتے ہوں تو آپ ملینز انعام جیت سکتے ہیں ۔ وہ اس طرح:

تفریح کے ۵ ہفتے صرف ۵ ڈالر میں

ہفتہ وار صوبائی لاٹری آپ کو مسلسل ۵ ہفتوں تک ۵ ملین ڈالر جیتنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اپنے پہلے قرعہ کے بعد اپنا ٹکٹ مت پھینکیے۔ ہر ہفتہ نئے ٹکٹ فروخت ہوا کریں گے ۔ ہر ہفتہ انعام جیتنے کے مواقع کو ضرب دیکر بڑھاتے جائیے۔

$500,000 EVERY FRIDAY

ہر جمعہ کے روز ۵ ملین ڈالر

FIRST DRAW - FRIDAY, JANUARY 9

پہلا قرعہ ۹ جنوری بروز جمعہ

New Weekly Provincial

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

کینیڈین شہری، سینئر انجینئر پیکیجنگ عہدہ پر فائز ۳۲ سالہ پاکستانی لڑکے کے لیے خوبصورت حنفی المذہب لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔ اور
کینیڈین شہری، زیر تعلیم ۱۹ سالہ پاکستانی لڑکی کے لیے کسی پروفیشنل اسٹڈیز کے طالب علم یا گریجویٹ، حنفی المذہب لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔
خواہشمند پتہ ذیل پر خط لکھیں جلد و کتابت صیغہ راز میں رہے گی۔

N.N. c/o al-Hilal

•

کینیڈین شہریت رکھنے والی نوعمر مسلم سید سنی خاندان کی قبول صورت دوشیزہ کے لیے اندرون ۲۵ سالہ انجینئرنگ یا سائنس گریجویٹ یا طالب علم کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند مکمل تفصیلات کے ساتھ پتہ ذیل پر رابطہ قائم کریں۔

786/92 c/o al-Hilal

•

کینیڈا میں مقیم ایک پاکستانی کینیڈین امیگرنٹ کے لیے رشتہ درکار ہے جو اعلیٰ تعلیم یافتہ، ذہین، محنت اور ایماندار ہو۔ لڑکی کا خوبصورت پروفیشنل اور تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ خواہشمند حضرات پہلے ہی خط میں مکمل تفصیلات سے آگاہ کریں۔

K.M. c/o al-Hilal

•

ایک قبول صورت ۲۲ سالہ امریکی تعلیم یافتہ دوشیزہ کے لیے ایک شریف اور تعلیم یافتہ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکے کی عمر ۲۵ اور ۳۰ سال کے درمیان ہو۔ امریکی ڈگری رکھنا ضروری ہے، سیٹیزن یا بارو زگار ہونا ضروری ہے۔ لڑکی امیگرنٹ اور سول پر اور کی ملازمت پر مامور ہے ۔ خواہشمند حضرات مکمل کوائف اور ٹیلیفون نمبر کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں۔ مذہبی اور مشرقی رجحان قابل ترجیح ہوگا۔

M. S. SHAHID
P. O. BOX 10952
SUITE 210
HOUSTON, TEX. 77018

نوٹ

قارئین نوٹ فرمالیں کہ اس اخبار کا پچھلا شمارہ حسب ذیل تاریخ کو ڈاک کے حوالے کیا گیا تھا۔ اگر آپ کو اخبار دیر سے ملتا ہو تو اپنے علاقے کے پوسٹ آفس سے شکایت کیجیے۔

16 XII 1980
DON MILLS

(مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے)

پندرہ روزہ
الہلال
سٹورسٹولینڈا

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

رُوس کا اعترافِ حقیقت!

روسی صدر برزنیف نے اندرا گاندھی سے روسی ترجمان کے بیان کے مطابق کہا ہے کہ روس آخر وقت تک افغانستان کو امداد دیتا رہے گا۔ کیونکہ پاکستان اور امریکہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں اپنی مداخلت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کابل نے ماسکو سے مدد طلب کی تھی اور یہ مداخلت ابھی ختم نہیں ہوئی بلکہ اس میں اور اضافہ ہو رہا ہے جس کے نتیجہ میں افغانستان کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے۔ روزانہ ہزاروں لٹیرے افغانستان میں گھس رہے ہیں اگر گڑبڑ کی وجہ سے دار یہ باتیں ختم ہو جائیں تو روسی فوج کی موجودگی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔

اس بیان میں حیلہ بدی اور اعترافِ حقیقت سب ہی کچھ موجود ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کو اور افغان مجاہدین کو اس اعترافِ حقیقت سے خوشی ہوگی کہ روسی نقطۂ نظر سے افغانستان کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے اور ہزاروں "لٹیرے" (مجاہدینِ آزادی) روزانہ کارروائیاں کرتے ہیں۔ اس اعتراف سے دنیا بھر کے آزاد ذرائع ابلاغ کی ان تمام خبروں کی تصدیق اور توثیق ہوتی ہے جن کی تردید افغانستان کی ببرک کارمل انتظامیہ، روسی ذرائع ابلاغ اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے روسی لابی کے لوگ وقتاً فوقتاً کرتے رہتے ہیں۔ اس اعترافِ حقیقت سے اس روسی پروپیگنڈے کی بھی تکذیب ہوتی ہے کہ افغانستان میں افغانوں کی تحریکِ مزاحمت اور جہدِ حریت دم توڑ رہی ہے۔ یقیناً اس اعترافِ حقیقت سے افغان جانفروشوں کے حوصلوں میں نئی روح دوڑ جائے گی۔

برزنیف کا یہ کہنا کہ پاکستان اور امریکہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت جاری رکھے ہوئے ہیں محض حیلہ شرانگیز اور مکر ہے۔ اگر یہ واقعی سچ ہے کہ پاکستان کے راستے پاکستان اور امریکہ مداخلت کر رہے ہیں تو برزنیف جہاں روسی جہاز پر چار سو روسیوں کو لاد کر دہلی لاتے ہیں وہاں وہ اسلحہ گولہ بارود بھی ایک جہاز میں بھر کے لے آتے جو افغانستان میں انہیں پاکستانی مداخلت کا ثبوت ملا اور جس پر کسی پاکستانی اسلحہ ساز فیکٹری کے نشانات موجود ہوں یا جو اپنی ساخت کے اعتبار سے پاکستانی اسلحہ ساز فیکٹریوں کا تیار کردہ ثابت کیا جا سکتا ہو۔ اس قسم کے پاکستانی یا امریکی اسلحے کی نمائش دہلی میں ہو جاتی تو برزنیف صاحب کے جھوٹ کی پوٹ میں دلیل کے چیتھڑوں کا کچھ تو وزن دکھائی دیتا۔ پاکستان کی احتیاط پسندی کا تو یہ عالم ہے کہ اسے اپنی سلامتی کو جو خطرات لاحق ہیں ان کی موجودگی میں بھی حکومتِ پاکستان نے امریکی حکومت کی طرف اپنی دفاعی ضرورت کے جدید سازوسامان کی فراہمی کی پیشکش بھی محض اس لیے مسترد کر دی کہ اس امریکی امداد کو روس اپنے اس پروپیگنڈے کے لیے استعمال نہ کر سکے کہ امریکہ پاکستان کو یہ امداد افغانستان کے مجاہدینِ آزادی تک پہنچانے کے لیے دے رہا ہے۔

اس مکمل احتیاط اور استدلال کے باوجود روس کی یہ الزام تراشی جاری ہے کہ پاکستان کی طرف سے افغانستان میں مداخلت ہو رہی ہے۔ پاکستان اور روس کی قوت کا موازنہ کیجئے تو یہ الزام حد درجہ مضحکہ خیز معلوم ہوتا ہے اور سرے سے کوئی منطقی بنیاد ہی نہیں رکھتا۔ بات یہ ہے کہ زور اور دھونس کو بنائے عمل بنانے والوں کو جب کچھ نہیں سوجھتا تو وہ ایسی ہی بے سر پا اور غیر منطقی باتیں کرتے ہیں بقول اسمٰعیل میرٹھی

بگڑتی ہے جس وقت ظالم کی نیت ॰ نہیں کام آتی دلیل اور حجت

اصل مسئلہ یہ ہے کہ مداخلت تو خود روس کی ہے۔ پاکستان کی مداخلت کہیں بھی افغانستان میں نہ کبھی کوئی پاکستانی دیکھا جا سکتا ہے اور نہ کہیں پاکستانی اسلحہ اس کے مقابلے میں ہزاروں بلکہ لاکھوں روسی پورے افغانستان میں دندنا رہے ہیں اور روسی اسلحہ روزانہ سینکڑوں افغانوں کی زندگیوں کے چراغ گل کر رہا ہے اور اس پر طرہ یہ کہ اپنی آنکھ کا شہتیر نظر انداز کر کے دوسروں کی آنکھ میں تنکے کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ روس کا یہ رویہ ہمیں اس بھیڑیئے کی یاد دلاتا ہے جس نے ایک پہاڑی چشمے پر نیچے ڈھلوان پر پانی پینے والے میمنے کو اس الزام کے تحت ہڑپ کر لیا تھا کہ اس نے ڈھلوان سے اوپر پانی کے بہاؤ کے برعکس پانی کو گدلا کرنے کی جسارت کی تھی۔ جہاں تک افغانوں کی شہادت اور گواہی کا تعلق ہے تو کیا اقوامِ متحدہ میں افغان مندوب کی وہ گواہی کافی نہ تھی جو اس نے پوری دنیا کے سامنے دیتے ہوئے کہا تھا کہ میرا ملک روسی جارحیت کا ہدف بنا ہے افغان حکومت میں شریک رہنے والے درجنوں اعلیٰ افسر پچھلے دنوں افغانستان سے نکل کر باہر پہنچے ہیں اور انہوں نے افغانستان میں روس کے مظالم کی کہانی سنائی ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح افغانوں کو ان کی آزادی سے محروم کر کے محکوم بنایا گیا ہے۔

[illegible]

زکوٰۃ ۔ اسلام کا بنیادی رُکن

محمد منصور الزمان صدیقی

عام طور پر زکوٰۃ کے مسائل دینی کتابوں میں مجمل عالمانہ انداز میں ہوتے ہیں جن کی تشریح ضروری ہوتی ہے اور عموماً تجارت پیشہ حضرات اپنی مصروفیت یا عدم دلچسپی کے باعث کسی عالم کے پاس مسئلہ کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے اور کتاب سے وضاحت اور صحیح علم حاصل نہیں کر سکتے اس سے غلطی کا امکان رہتا ہے۔ اس سلسلہ میں راقم الحروف نے کچھ تحریری سوالات حضرت مولانا مولوی محمد یوسف صاحب دہلوی مدظلہ سے کئے جن کے جوابات مولانا محترم نے تحریر فرمائے۔ جملہ سوالات اور ان کے جوابات سلسلہ وار درج ذیل ہیں۔

سوالات

۱۔ زکوٰۃ کتنی رقم پر فرض ہے؟

۲۔ زکوٰۃ کس سرمایہ پر فرض ہے؟

۳۔ فیکٹریوں کی مشینوں یا بلڈنگ، اور جائداد پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں ہے؟

۴۔ صاحبِ نصاب کے گھر میں ریڈیو، قالین، فرنیچر، آرائشی سامان، ڈیکوریشن [illegible]

۵۔ [illegible]

[illegible]

کا مال بالیٰ نصاب ہے جس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے اگر کسی شخص کے پاس چند تولے چاندی اور دو تین تولے سونا اور چند سو روپے کا تجارت کا مال ہو اور ان سب کی قیمت ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر ہو جائے تب بھی اس شخص پر زکوٰۃ فرض ہے اگر کسی کے پاس فقط بیس تولے چاندی ہے اور کچھ نہیں یا فقط بیس چالیس روپے کا تجارتی مال ہے تو ایسے شخص پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔ [illegible]

[illegible]

فکرِ وطن ——— علامہ اقبالؒ

اُجاڑا ہے تمیزِ ملت و آئین نے قوموں کو!
مرے اہلِ وطن کے دل میں کچھ فکرِ وطن بھی ہے؟
سکوت آموز طولِ داستانِ درد ہے ورنہ
زباں بھی ہے ہمارے منہ میں اور تابِ سخن بھی ہے

امریکہ میں
پہلی صدی ہجری کے آثار

کولمبس اور نام نہاد مستشرقین مغرب اپنی تحقیقات اور کتابوں کو حرف آخر سمجھتے ہیں اور اپنی محدود کتب کی بنیاد پر دنیا اپنی کم علمی کے باعث آنکھیں بند کرکے یقین کر لیتی ہے۔ کہا جاتا ہے بلکہ اس پر یقین کیا جاتا ہے کہ کرسٹوفر کولمبس مشرقی نصف کرے کا وہ پہلا سیاح تھا جس نے ایک طویل بحری سفر کے بعد براعظم امریکہ دریافت کیا اور اس کامیابی اور کامرانی کا سہرا مغربی اقوام کے سر بندھا مگر حقیقت قطعی اس کے برعکس ہے۔ جدید تحقیق سے یہ بات پہلے ہی ثابت ہو چکی ہے کہ کولمبس کی امریکہ آمد سے قبل بھی عرب ملاح ایک اہم حیثیت رکھتے تھے جو اس کے بحری سفر میں اس کے ساتھ تھے اور جن کی رہنمائی میں یہ بحری سفر طے ہوا تھا۔

حال ہی میں امریکہ کے کیلیفورنیا کے علاقے میں آثار قدیمہ کی کھدائی میں بعض ایسے کتبے ملے ہیں جن پر عربی رسم الخط کے کوفی طرز تحریر میں عبارتیں یا نقوش کندہ ہیں۔ یہ تحریریں قطعی ابتدائی دور کی ہیں اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کولمبس کے بحری سفر سے بہت پہلے عرب مسلمان بحری سفر کرکے امریکہ پہنچ چکے تھے۔ یہی قیاس کیا جاتا ہے کہ انہوں نے یہ بحری سفر بحر ہند اور بحر الکاہل کے راستے طے کیا تھا اور وہ امریکہ کے مغربی علاقے میں پہنچے تھے۔ نہ صرف وہ وہاں پہنچے تھے بلکہ انہوں نے وہاں سکونت اختیار کر لی تھی جو کتبات پائے گئے ہیں ان سے ایک ایسا مکمل اور غیر متنازعہ ثبوت مہیا ہوا ہے کہ عرب مسلمان ساتویں صدی عیسوی یعنی پہلی صدی ہجری میں امریکہ پہنچ چکے تھے اور شاید یہی زمانہ ہوگا جب طارق بن زیاد اسلامی پرچم لہراتے ہوئے اسپین تک پہنچ چکے تھے۔

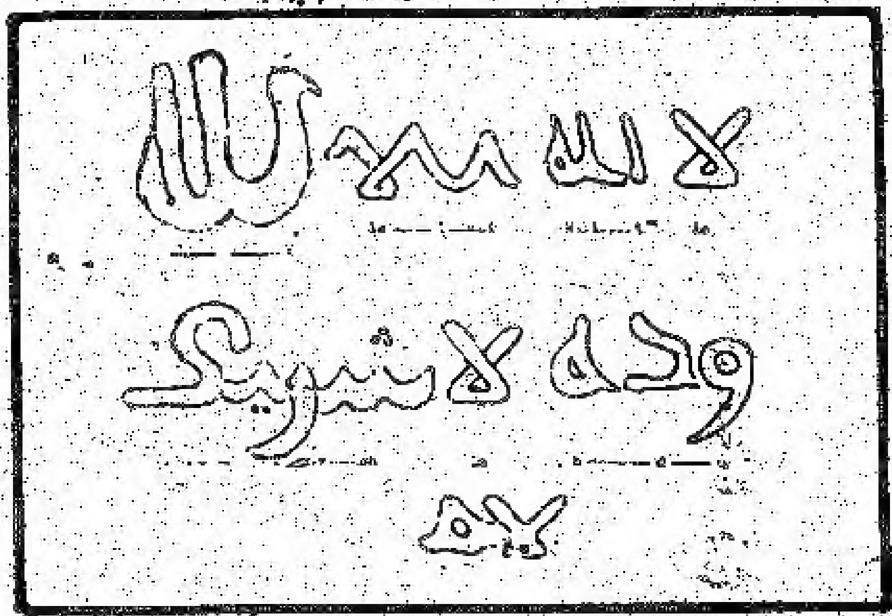

جو کتبات اور تحریریں کیلیفورنیا کے علاقے میں دستیاب ہوئی ہیں ان کا انکشاف امریکی ماہر آثار قدیمہ پروفیسر بیری فیل نے کیا ہے جو کہ ہارورڈ یونیورسٹی میں آثار قدیمہ کے علم میں استاد ہیں۔ اس انکشاف اور دریافت کی طرف کسی نے سنجیدگی سے غور نہیں کیا۔ پروفیسر فیل نے یونیورسٹی کالج گیسلف میں ہوا مائنٹ کی ایک کانفرنس میں جو کہ ۱۹۷۰ء میں منعقد ہوئی اپنی تحقیقات کا انکشاف کیا تھا۔ مگر ان کا کہنا ہے کہ میں نے اس موضوع پر اپنے انکشافات اور دریافت کی سلائیڈوں کی نمائش کی مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ میری اس دریافت اور تحقیقات پر فقر کانفرنس نے کوئی توجہ نہیں دی جب کہ بعض لوگوں اور حلقوں نے میری تحقیقات کا مذاق اڑایا اور آثار قدیمہ کے جرائد میں اہانت آمیز مضامین شائع کرائے۔ پروفیسر فیل نے مزید کہا کہ اس کے بعد ایسے ثبوت فراہم ہوتے رہے جن سے میری تحقیقات کو تقویت ملی اور کیلیفورنیا کے علاقے صحرائے نوادا میں مزید ایسا مواد ہاتھ آیا جس سے میری تحقیقات کی صداقت ثابت ہوئی اور یہ بات ثابت ہو گئی کہ میرے انکشافات غلط نہ تھے خصوصاً اس سلسلے میں پروفیسر بیری ریبا جوف کی رپورٹ نے بہت کام کیا۔

کیلیفورنیا کے علاقے صحرائے نوادا میں ملنے والی بعض تحریریں اور کتبات عربی رسم الخط کی ایک قسم نسخ میں ہیں۔ اس طرز تحریر کو مقبولیت اور شہرت مشہور زمانہ مسلمان سلطان صلاح الدین ایوبی کی مرہون منت ہے۔ خط نسخ میں کندہ کئے ہوئے کتبات میں سے ایک تحریر کا انکشاف بیری ریبا جوف نے ۱۹۷۳ء میں کیا۔ یہ کندہ تحریر نوادا میں دستیاب ہوئی تھی اور اس کا تحریری ثبوت برکلے یونیورسٹی کیلیفورنیا کے ریکارڈ میں محفوظ ہے نوادا میں پائے جانے والے کتبے کے بائیں جانب خط نسخ میں ایک مخصوص قسم کے عربی طرز تحریر کی ایک شکل کھدی ہوئی ہے۔ مگر اس تحریر کو اس سے آگے نہیں پڑھا جا سکا کہ کس زمانے کی یہ تحریر ہو سکتی ہے اس زمانے کی تحریر موجود نہیں ہے۔ پروفیسر فیل نے اس بارے میں یہ رائے دی ہے کہ نوادا میں پائے جانے والے اس کتبے کے بائیں جانب پایا جانے والا مخصوص ڈائیگرام یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ قرآن کا مرکزی نقطہ ہے اور اس اہم ڈائیگرام کو سمجھنے کے لئے اس علامتی اشارے کو سمجھنا ضروری ہے اس سے پھر آگے بڑھنے میں آسانی ہوگی اور دوسری علامات کو سمجھنا آسان ہو جائے گا عربی رسم الخط کا یہ کوئی طرز تحریر تقریباً ساتویں صدی ہجری کا ہے۔ یعنی پہلی صدی ہجری کا یہ کتبہ کیلیفورنیا کی ان یو کا دیلی میں پایا گیا۔ جو کیلیفورنیا یونیورسٹی کے علاقے میں ہے۔ اس بارے میں پروفیسر بیری اور ریبا جوف نے اپنی رپورٹ میں تفصیل سے لکھا اور اسے ۱۹۷۶ء میں ریکارڈ کیا گیا۔ اس رپورٹ کے باعث ان کوفی تحریروں کو سمجھنے میں بہت آسانی ہوئی۔ اس رپورٹ کے مطابق ایک کتبے پر "محمد ابن مریم" کی عبارت کندہ ہے۔ ایک کتبے پر "نبی اللہ محمد" لکھا ہوا ہے۔ یہ کتبہ نوادا میں مشرقی دریائے والکر کے قریب پایا گیا۔ اس کے لئے کیلیفورنیا یونیورسٹی کا ریکارڈ ایک اہم ثبوت ہے اور یہ دستاویز وہاں محفوظ ہے۔

ایک اور عربی رسم الخط کا کوفی طرز تحریر میں کندہ کیا ہوا کتبہ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے ریکارڈ کے مطابق علاقہ گراہم سی ایچ ۳ میں پایا گیا۔ اس کی اطلاع بھی پروفیسر بیری اور ریبا جوف نے ۱۹۷۳ء میں دی تھی۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے علاقے نوادا میں ایم آئی چار میں "اللہ" کا نام کندہ کیا ہوا پایا گیا۔ جو اظہار واسخ کے کتبے پر کھدا ہوا ہے۔ ایک اور کتبہ جس پر محمد لکھا ہوا ہے یہ بھی عربی رسم الخط کے کوفی طرز تحریر میں کندہ کیا ہوا ہے۔ ایک اور کتبہ نوادا کے علاقہ گراہم سی ایچ ۳ میں ملا۔ نوادا ہی کی وادی آتش نا تریں ناؤس ٹیک کے مقام پر ایک اور کتبہ دستیاب ہوا جو کہ کوفی طرز تحریر میں ہے جس پر "لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ" کی عبارت صاف پڑھی جاتی ہے۔ یہ طرز تحریر دوسری صدی ہجری کی ابتدا کی معلوم ہوتی ہے جب حروف کی شکلیں تو ابتدائی کوفی طرز ہی کی تھیں اور نقطے استعمال کرنے کا رواج نیا نیا تھا۔

ایکسل
جرم کی کہانی

اٹھارہ سالہ ایکسل اپنے ڈرائنگ روم میں بیٹھا بظاہر ٹی وی دیکھ رہا تھا۔ چند فٹ کے فاصلے پر اس کا تینتالیس سالہ باپ مارکس اور بیالیس سالہ ماں ہیلی موجود تھے۔ اچانک ٹی وی پر آنے والی ایک کرکٹ سیریز دیکھ رہے تھے۔ گھڑی نے نو بجائے تو اس کے باپ نے حاکمانہ لہجے میں کہا "ایکسل تمہارے سونے کا وقت ہو گیا ہے"۔ ایکسل نے غالباً زندگی میں پہلی دفعہ باپ کی بات سنی ان سنی کر دی۔ اس نے بے چینی سے پہلو بدلا اور صوفا چھوڑ کر ٹی وی بند کر دیا اور اسی لمحے ڈرائنگ روم کے عقبی دروازے سے آٹھ گولیاں آئیں جنہوں نے ایکسل کے باپ اور ماں کا وہیں کام تمام کر دیا۔ عقبی دروازے میں ایکسل کا دوست کرسٹیان تھوسن کھڑا تھا۔ اس نے ایکسل کے قریب آکر اسے ایک آزاد زندگی کی مبارکباد دی مگر اسی لمحے گولی چلنے کی آواز سن کر گشتی پولیس کا ایک دستہ دیوار پھلانگ کر اندر داخل ہوا۔ انہوں نے کرسٹیان کو اس کی پرانی طرز کی پستول سمیت قابو میں کر لیا۔ ایکسل نے روتے ہوئے پولیس سے استدعا کی کہ کرسٹیان کو پکڑ لیا جائے وہ بے قصور ہے۔ اس نے صرف دوستی کا بھرم رکھنے کے لئے اس کی مدد کی ہے ورنہ اپنے والدین کو موت کے گھاٹ اتارنے کا منصوبہ خود اسی نے تیار کیا تھا۔ کرسٹیان نے صرف منصوبے کو عملی جامہ پہنایا۔ پولیس نے کرسٹیان کو چھوڑا تو نہیں ہاں البتہ ایکسل کو بھی حراست میں لے لیا۔ ہیمبرگ کی پولیس کے مطابق یہ واقعہ جرم کی دنیا میں ایسا واقعہ ہے جسے انسانی نفسیاتی تقاضوں کے عین مطابق کہا جا سکتا ہے۔

اٹھارہ سالہ ایکسل نے پولیس کو اپنی دردناک کہانی سنائی تو پولیس افسر بھی لڑکے پر رحم کئے بغیر نہ رہ سکے اگرچہ وہ دوہرے قتل کا ذمہ دار ہے مگر پھر بھی اسے قاتلوں جیسا سلوک نہیں ہو رہا۔

ایکسل کے مطابق اس نے جب سے ہوش سنبھالا ہے وہ اپنے ماں باپ کے ذبح خانے میں کام کر رہا ہے حتیٰ کہ جب وہ پرائمری سکول میں پڑھتا تھا تو بھی سکول سے آکر ذبح خانے میں جت جاتا۔ اس کا باپ اسے سکول کا کام بھی نہیں کرنے دیتا تھا۔ کیونکہ اس کا خیال تھا کہ پڑھ لکھ کے انسان بن کے کیا کرتا ہے آخر کو تو اسے بچوں کا خاندانی کاروبار ہی سنبھالنا ہے۔ سکول میں سب بچے سکول کی کینٹین سے کچھ کھاتے پیتے تھے۔ مگر ایکسل کو کبھی جیب خرچ نہ ملا کہ وہ اپنی مرضی سے کچھ خرید سکتا۔ اس کا باپ اسے دودھ کی ایک بوتل تھما دیتا اور وہ اسے سکول بریک میں پی لینے کو کہتا۔ ایکسل نے کہا اسے یاد نہیں کہ کبھی وہ سکول کے بچوں کے ساتھ کھیلا ہو یا اس کا کوئی دوست بھی بنا ہو۔ اس نے کبھی بچوں کی کہانیاں نہیں پڑھیں۔ اس کے والدین نے اسے کوئی کتاب دی نہ لا کر دی۔

ایکسل پندرہ سال کا تھا کہ اس کی جماعت کے بچے پہاڑوں کی سیر کو گئے۔ اس کے والدین نے نہ جانے کی اجازت دی اور نہ خرچ دیا کہ یہ کام کی حامی بھری۔ اس کی ایک ہم جماعت کرسٹیان نے ایکسل سے سیر کو نہ جانے کی وجہ پوچھی تو اس نے وعدہ کیا کہ وہ اس کے والدین سے ملے گا اور اس کی سفارش کرے گا۔ کرسٹیان نے ایکسل کے باپ سے بات کی تو وہ کرسٹیان کی توقع کے بالکل برعکس سخت ناراض ہوا اور کرسٹیان کو بھی ڈانٹ دیا۔ وہ بولا میں ساری عمر اپنے باپ کے ساتھ کام کرتا رہا ہوں ایکسل میں کون سے سرخاب کے پر لگے ہوئے ہیں وہ سیریں کرتا پھرے اور کام نہ کرے۔

اس دن کے بعد کرسٹیان کو ایکسل سے بہت ہمدردی ہو گئی۔ وہ دونوں دوست بن گئے۔ کرسٹیان دیکھتا کہ ایکسل انتہائی کم عمری میں صبح تڑکے اٹھتا ہے اور رات گئے تک بکرے ذبح کرنے میں جتا رہتا ہے اس پر ستم یہ کہ اس سے اگر معمولی غلطی سرزد ہو جاتی تو باپ اسے نہایت بے رحمی سے مارتا۔ والدین کے سلوک اور برتاؤ میں بھی کاروباری پن زیادہ اور رحم بہت کم تھا۔ ایک دن کرسٹیان نے ایکسل کو بتایا کہ اسے ایک بہت اچھی گرل فرینڈ مل گئی ہے۔

ایکسل اپنے دوست کی یہ باتیں سن کر سوچتا رہا اور جب اس نے اپنی اٹھارہویں سالگرہ منائی تو اس عزم کے ساتھ کہ اب بیگار خانے کی اس زندگی کا فیصلہ ہو جانا چاہیے۔ ایکسل نے سوچا کہ اسے اپنی زندگی کی خوشیوں سے محفوظ ہونے کا پورا حق ہے اسے بھی حق پہنچتا ہے کہ وہ کسی اچھی سی لڑکی سے دوستی کرے اور پھر ایک پرمسرت زندگی کے خواب دیکھے۔ اس نے محسوس کیا کہ اس کے ماں باپ اس کی ہر فطری خواہش کی راہ میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ ایک دن اس نے ڈرتے ڈرتے اپنے باپ سے اجازت چاہی کہ وہ نوکال جانا چاہتا ہے تاکہ نوجوان لوگوں سے رابطہ پیدا کر سکے۔

نوکال میں عموماً نوجوان لڑکے اور لڑکیاں آتی ہیں اور یہیں عموماً شریک حیات کا انتخاب بھی عمل میں آتا ہے۔ باپ نے اسے اجازت دینے کی بجائے اسے سخت برا بھلا کہا اور ذبح خانے کی کارکردگی بہتر بنانے کی طرف پوری توجہ مبذول کر دینے کا مشورہ دیا۔ ایکسل کو اس مشورے نے اپنے لئے ایک واضح راہ متعین کر لینے پر مجبور کر دیا۔ اس نے کرسٹیان کو صاف صاف بتا دیا کہ اپنے والدین کی موجودگی میں وہ ساری عمر قصاب کا رول کے قیدیوں جیسی زندگی گزارے گا اور ایک آزاد شخص کی سی زندگی کبھی نہ گزار سکے گا۔ کرسٹیان نے اس سے وعدہ کیا کہ وہ اسے ہر مشکل سے چھٹکارا دلائے گا چنانچہ ایکسل نے دیا۔ پر کرسٹیان نے خود ہی کہیں سے پرانی طرز کی ایک پستول حاصل کی خود ہی کئی دن نشانہ بازی کی مشق کرتا رہا اور آخر اپنے دوست کی مدد کے لئے آخری داؤ بھی لگا دیا۔

جس دن ایکسل کے ماں باپ کی تدفین تھی پولیس نے اس سے پوچھا کیا وہ ان کے جنازے میں شرکت کرنا چاہتا ہے تو اس نے کہا نہیں میں اس کی بجائے اپنی قیمتی محنت کروں گا تاکہ اپنی سزا کے دن گزار کر ایک اچھی زندگی بسر کر سکوں۔

ہفت روزہ دعوت

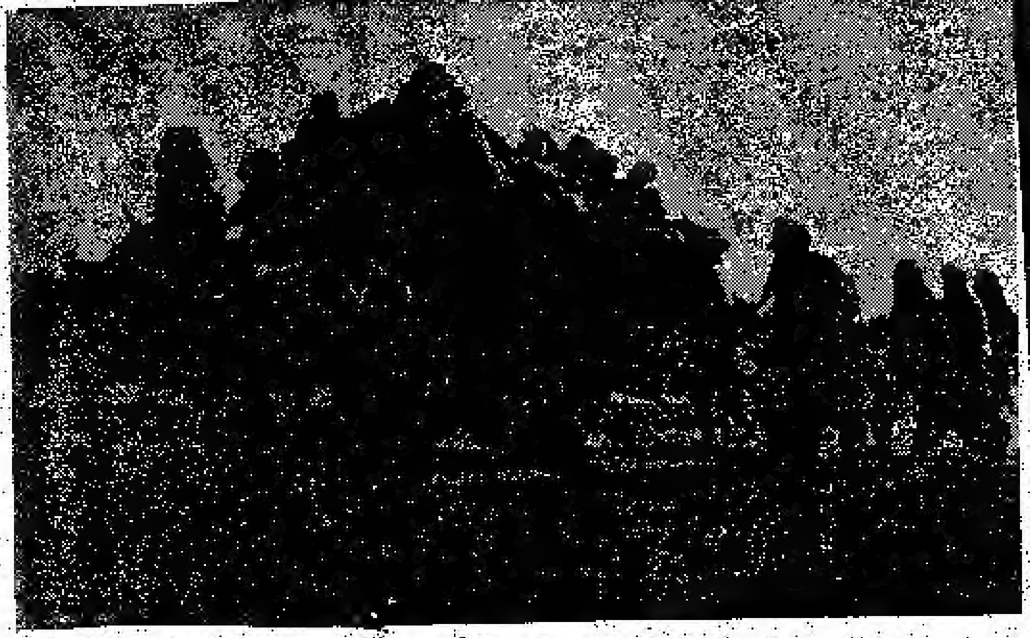

ہوشیار پور سے شام چوراسی تک

تحریک پاکستان قدم بہ قدم

کچھ یادیں کچھ واقعات

ہماری تاریخ ایسی ہے جسے فراموش نہیں کیا جاسکتا

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ راقم والد صاحب مرحوم و مغفور کے ساتھ پروفیسر ظفر حسین آزاد و شہید جرات اور حیات دعا کرنے کو وہاں سے گئے تو واپسی پر ... تحریک پاکستان کے ... دروازہ کھولا اور ... والد صاحب نے ... پستول نکال کر دکھایا۔ بیٹھے تو کہنے لگے ... شام چوراسی ... ہم قائداعظم ... پاکستان ... ہوشیار پور ... ایک نوجوان ... تحریک پاکستان ...

... ایک مسلمان کو قتل ہوتے دیکھا ... جہاں ہندو اپنے تہذیب ... گذرتے وقت ... پھر قتل و غارت ... ہو گیا۔

ایک روز ... قریب ... جہاں ہم ... گاؤں ... تیاری کی ...

... "پاکستان زندہ باد" ... "لے کے رہیں گے پاکستان" ... پاکستان ...

اس مضمون کے مطالعہ کے بعد غور کیجئے کہ ہم نے پاکستان کیوں حاصل کیا تھا؟

ظلم کی داستانیں

محمد صادق

دھوکہ باز ایجنٹوں نے اسے یونان کے بجائے ایران پہنچا دیا۔

نہر کا پانی شہیدوں کے خون سے سرخ ہو گیا۔

ALL WHEELS
DRIVING SCHOOL AND RENT - A - CAR
JAVAID KHAN
1070 Queen St. West
Toronto, Ontario
533-3515

fortnightly
al-Hilal
VOL.9, NO.20
December 31, 1980
Phone: 424-1989, 493-4374
25 ¢
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

پاکستان کے معاملات میں مداخلت کو سعودی عرب میں مداخلت سمجھا جائے گا، شہزادہ فہد

پاکستان جنوب ایشیا میں سعودی عرب سے سیاسی، اخلاقی اور مادی امداد فراہم کرے گا، دونوں ممالک اسلامی اخوت کے رشتے میں منسلک ہیں، ان کے درمیان رسمی معاہدے کی ضرورت نہیں، ہمارا مقصد اسلامی اتحاد و یکجہتی ہے، پاکستانی اور سعودی اخبار نویسوں کو انٹرویو

افغان مہاجرین اسلام کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں

افغانستان ... عالم اسلام کا خون بہہ رہا ہے

ہم مجاہدین کو سلام کرتے ہیں، پاک سعودی تعلقات ہمیشہ قائم رہیں گے: مہاجرین سے خطاب

کراچی ... پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ہونے والا تیسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ ڈرا ہو گیا ہے ...

قاری محمد اجمل مولانا مفتی محمود کے جانشین ہونگے

قومی ذمہ داریاں مولانا حنیف انجام دیں گے

عالمی شور و غوغا نے روس کو افغانستان پر قبضہ کرنے پر مجبور کر دیا: اندرا گاندھی

روسی فوج کی آمد کا افغانستان میں خیر مقدم کیا گیا تھا، اب واپسی مشکل ہو گئی ہے

منظور علی کو اسلامی امور کا بھی صدارتی مشیر مقرر کر دیا گیا

شفیق الرحمٰن اکادمی ادبیات کے چیئرمین ہو گئے

الحریان اسلام آباد میں ۸ جنوری کو ایشیائی

اسلامی رابطہ کونسل کے پہلے اجلاس کا افتتاح کریں گے

بھارت جلد ہی ایٹمی توانائی کے لئے بھاری پانی میں خود کفیل ہو جائے گا: اندرا

جنگی طیارہ سازی میں برطانیہ، فرانس اور سویڈن نے تعاون کی پیشکش کی ہے

جنوب مغربی ایشیا میں امریکی اڈے قائم کرنا نقصان دہ ہوگا: برزنسکی

ان علاقوں کے حالات یورپ سے مختلف ہیں، امریکہ احتیاط سے کام لے۔ مسٹر ہال کلب میں تقریر

اسد حکومت اسلام دشمن ہے اس کا تختہ الٹ دیجئے

شام کے عوام سے اخوان المسلمون کے رہنما کی اپیل: اردن کی حکومت بھی اخوان کی ہمدرد نہیں

بیرون ملک پاکستانی سفارت خانوں میں ٹیکس نصب کئے جا رہے ہیں: حمید ڈاؤد حبیب

خدیجہ کے قتل کا معاملہ ۷ دن میں نمٹا دیا جائے

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

سالانہ زر خریداری برائے کینیڈا و امریکہ : دس ڈالر
ششماہی : چھ ڈالر۔ دو سال کیلئے : اٹھارہ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....

Address ....

....

Postal Code ....

Telephone No. ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجئے

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے ☐